



سوال

(770) سفید داڑھی اللہ کو زیادہ پسند ہے یا لُح

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سفید داڑھی اللہ کو زیادہ پسند ہے یا کہ سفید کورنگنا زیادہ لہجھا ہے؟ (قاری محمد عبداللہ، لاہور)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

سر اور داڑھی کے بال سفید ہو جائیں تو انہیں رنگ لگانا افضل ہے۔ البتہ سیاہ رنگ لگانا منع اور گناہ ہے۔ مشکاة، کتاب اللباس، باب التزجل میں بحوالہ صحیح مسلم لکھا ہے: ((وَعَنْ جَابِرٍ قَالَ: أُنِي بَابِي قُفَّاهُ بَعْدَ مَوْتِ مُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَرَأْسُهُ وَجَيْشُهُ كَالشَّامَةِ بِيَانًا، فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: غَيْرِ وَاحِدًا شَيْئًا، وَاجْتَنِبُوا السَّوَادَ.)) [2] ”فتح مکہ کے دن ابو قحافہ کو لایا گیا اور آپ کا سر اور داڑھی ٹھامہ کی طرح سفید تھے، تو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: اس کو تبدیل کر کسی چیز سے اور سیاہی سے بچو۔“ [

رہا یہ سوال کہ حدیث میں امر کا لفظ آیا ہے اور امر وجوب کے لیے آتا ہے، جبکہ اوپر افضل کی بات کی جا رہی ہے تو جواباً گزارش ہے کہ امر واقعی وجوب کے لیے آتا ہے، مگر جب کوئی قرینہ صارفہ عن الوجوب مل جائے تو پھر ندب و افضلیت پر محمول ہوتا ہے، بشرطیکہ وہ اباحت و جواز کے قرآن و دلائل سے مجرد و خالی ہو اور اس مقام پر قرینہ صارفہ عن الوجوب موجود ہے۔ چنانچہ صحیح بخاری میں ہے انس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں: ”رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے رنگ نہیں لگایا۔“ ۲۳، ۱۱، ۲۲۵، ۱۱ھ

2 مسلم، کتاب اللباس، باب استحباب خضاب الشیب بصفرة و حمرة و تحریرہ بالسواد

قرآن و حدیث کی روشنی میں احکام و مسائل

جلد 02 ص 756



محدث فتویٰ